نوجوانوں سے خطاب

حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب لودھیانوی مرحوم

اٹھو کشورِ صدق کے تاجدارو
نظامِ شریعت کے تابندہ تارو
زمانہ کو جوشِ عمل سے اُبھارو
نکھارو۔ رُخِ زندگی کو نکھارو
اٹھو نوجوانو۔ اٹھو نوجوانو
بدل دو نظامِ زمانہ بدل دو

یہ سازِ کہن، یہ ترانہ بدل دو
یہ قصّہ بدل دو، فسانہ بدل دو
یہ رسم و رہِ کافرانہ بدل دو
یہ تخت اور تاجِ شاہانہ بدل دو
اُٹھو نوجوانو۔ اُٹھو۔ نوجوانو
بدل دو نظامِ زمانہ بدل دو

بہاروں کی خاطر شراروں سے کھیلو
گلُوں کے لیے خارزاروں سے کھیلو
بھنور میں بڑھو۔ تیز دھاروں سے کھیلو
فلک پر اُڑو۔ چاند تاروں سے کھیلو
اٹھو نوجوانو، اٹھو نوجوانو
بدل دو نظامِ زمانہ بدل دو

ہے مظلوم دُنیا جو گھبرا رہی ہے
ہر اک در سے اب یہ ندا آرہی ہے
گھٹا ظلم کی ہر طرف چھا رہی ہے
وہ بدلی کفر کی بھی مُنڈلا رہی ہے
اٹھو نوجوانو۔ اٹھو نوجوانو
بدل دو نظامِ زمانہ بدل دو

وہ صدیقِ اکبرؓ کا عزم نبیؐ ہو
وہ فاروقِ اعظمؓ کا جذب ولی ہو
وہ ناد حیا مثلِ عثمان غنیؓ ہو
وہ کرّار حیدرؓ کا عزمِ جلی ہو
اٹھو نوجوانو۔ اٹھو نوجوانو
بدل دو نظامِ زمانہ بدل دو

فکر کو بدل دو۔ نظر کو بدل دو
مکیں کو بدل دو۔ مکاں کو بدل دو
زمیں کو بدل دو۔ زماں کو بدل دو
فضا کو بدل دو۔ سماں کو بدل دو
اٹھو نوجوانو، اٹھو نوجوانو
بدل دو نظامِ زمانہ بدل دو